ایتھیکل ہیکر کا کسی کمپنی کا سسٹم ہیک کر کے پیسے کمانا

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مَدَنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں ایک سافٹ ویئر ڈیولپر ہوں اور ایتھیکل ہیکر ہوں۔ ہمارا کام یہ ہوتا ہے کہ کمپنیز ہم سے سافٹ ویئر وغیرہ بنواتی ہیں اور وہ خود ہمیں کہتی ہیں کہ ہمارا سافٹ ویئر ہیک کریں تاکہ انہیں اپنے اس سافٹ ویئر کی کمزوریاں معلوم ہوں اور اس کو فول پروف کروالیں۔ بعض کمپنیاں ایسی ہیں جو ہمیں دوسری کمپنیوں کے سافٹ ویئرز کو بھی ہیک کرنے کا کہتی ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لاضرر ولاضرار فی الاسلام“ ترجمہ: اسلام ضرر اور نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیتا۔ (معجم الاوسط، 6/91)

آپ کا کام اس حد تک تو ٹھیک ہے کہ ایک کمپنی آپ کو اپنے سافٹ ویئر وغیرہ کی کمزوریاں جاننے اور ان کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے ہائیر کرتی ہے اور آپ اسی کمپنی کی رینج میں رہتے ہوئے اپنا کام کرتے ہیں یعنی اسی کمپنی کے سافٹ ویئر کو ہیک کر کے اس کے نقائص کا جائزہ لیتے ہیں، یہ تو جائز ہے لیکن اگر کسی اور کمپنی کے سافٹ ویئرز ہیک کرنے کی بات آئے تو ایسا کرنا ہرگز جائز نہیں کہ آپ کسی اور کمپنی کی ویب سائٹ یا سافٹ ویئرز ہیک کر کے اسے نقصان پہنچائیں یا اس کی ذاتی پرائیویسی میں دخل اندازی کریں جب کوئی ہیکر کسی کمپنی کی ویب سائٹ یا سافٹ ویئر کو ہیک کرتا ہے تو زیادہ تر مقصد نقصان پہنچانا ہوتا ہے کہ اس کی وجہ سے کمپنی کی سروسز رک جائیں گی، اس کی بعض چیزیں معطل ہو جائیں گی، اس کی پرائیویسی ڈیمیج ہو جائے گی، اس کے کاغذات لیک یا چوری ہو جائیں گے کیونکہ مد مقابل (Competitor) کی پرائیویسی بھی بہت بڑا ہتھیار ہوتی ہے کہ وہ کیا سوچ رہا ہے کیا بنانے جا رہا ہے وغیرہ۔

لہٰذا اس کا سسٹم ہیک کرکے اس طرح کی معلومات چرانا یا اس کی سروسز معطل کر دینا یا پرائیویسی میں دخل اندازی کرنا ہرگز جائز نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net